مسائل سجدۂ تلاوت

مرتب

حضرت مولانا مفتی اسد اللہ عمر نعمانی

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

زمزم پبلشرز

مسائل سجدۂ تلاوت

ببرکت دعاء

بقیۃ السلف حجۃ الخلف فقیہ العصر

حضرت اقدس مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی دامت برکاتہم

فاضل دارالعلوم دیوبند رئیس جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا

مرتبہ

مولانا مفتی اسداللہ عمر نعمانی

(فاضل جامعہ خیرالمدارس ملتان)

متعلم (درجہ تخصص) جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا

ناشر

زمزم پبلشرز

نزد مقدس مسجد۔ اردو بازار۔ کراچی

فون ۷۷۲۵۶۷۳

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ھیں

کتاب کا نام : مسائل سجدۂ تلاوت

تاریخ اشاعت : جولائی ۲۰۰۳ء

باھتمام : احباب زمزم پبلشرز

کمپوزنگ : فاروقِ اعظم کمپوزر فون: 0320-5062654

سرورق : لومیز گرافکس

مطبع :

ناشر : زمزم پبلشرز، شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اردو بازار کراچی
فون:7725673 - 7760374 فیکس:7725673
ای میل - zmzm01@cyber.net.pk
zamzam@sat.net.pk

ملنے کے دیگر پتے: دارالاشاعت، اردو بازار کراچی
علمی کتاب گھر، اردو بازار کراچی
قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی
صدیقی ٹرسٹ، لسبیلہ چوک کراچی۔ فون:7224292
مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری گزارش

ایک مسلمان، مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید، احادیث اور دیگر دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کر سکتا۔ سہواً جو اغلاط ہوگئی ہوں اس کی تصحیح و اصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا ہے۔ اسی وجہ سے ہر کتاب کی تصحیح پر ہم زرِ کثیر صرف کرتے ہیں۔

تاہم انسان، انسان ہے۔ اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کسی غلطی پر آپ مطلع ہوں تو اسی گزارش کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ اور آپ "تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی" کے مصداق بن جائیں۔

جَزَاکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی جَزَاءً جَمِیْلاً جَزِیْلاً

—— منجانب ——

احبابِ زمزم پبلشرز

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ

صفحہ	عنوان
صفحہ	عنوان



کلماتِ تبریک

بقیۃ السلف حجۃ الخلف حضرت اقدس فقیہ العصر مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی صاحب نوراللہ مرقدہٗ

(فاضل دارالعلوم دیوبند)

خلیفہ ارشد محدث العصر مولانا علامہ ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

بعد الحمد و الصلوٰۃ عرض آنکہ احقر نے رسالہ ''مسائل سجدہ تلاوت'' اول سے آخر تک حرفاً حرفاً عزیزم مولوی اسد اللہ عمر نعمانی سلمہ اللہ متعلّم جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا (درجہ تخصص فی الفقہ) سے سنا۔ ماشاء اللہ تعالیٰ مسائل تلاوت کو بہت عمدہ سلیقہ سے جمع کر دیا گیا ہے عام طور پر پیش آنے والے مسائل کے احکام معتبر کتب فقہ سے لکھ دیئے گئے ہیں۔ ماشاء اللہ ترتیب اچھی اور زبان آسان ہے۔ مسائل کا سمجھنا آسان ہوگا، امید ہے کہ مفید خاص و عام ہوگا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نفع کو عام اور مؤلف سلمہ کی سعی کو قبول فرمائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

سید عبدالشکور ترمذی عفی عنہ

مہتمم جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا

۳۰ رجب لمرجب ۱۴۱۹ھ

تقریظ

استاذ الحدیث والتفسیر جامع المعقول والمنقول، استاذی ومخدومی
حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب قاسم دامت برکاتہم العالیہ
(صدر مدرس ونائب رئیس جامعہ خلفاء راشدین اولکھ تحصیل پتوکی ضلع قصور)

الحمد لا هله والصلوة لا هلها

سجدہ تلاوت کے مسائل کی قاری وسامع کے لئے بہت ہی اہم ضروت تھی انتہائی مسرت ہوئی کہ ان مسائل کو مستند اور لائق اعتماد مراجع کرنے کا شرف حضرت مولانا مفتی محمد اسد اللہ عمر نعمانی صاحب زید مجدہ نے حاصل کر کے خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ کا عملی نمونہ پیش کیا۔

انداز تحریر نہایت عمدہ ہے۔ حضرات ائمہ اور تراویح پڑھنے پڑھانے والوں اور تمام خواص وعوام کے لئے ایک علمی ذخیرہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں اور حضرت مفتی صاحب کے لئے سعادت دارین کا ذریعہ بنائیں۔

محمد عبید اللہ قاسم
خادم طلباء جامع خلفاء راشدین اولکھ
تحصیل پتوکی ضلع قصور

۸ رجب ۱۴۱۹ھ

تقریظ

جامع المعقول والمنقول مخدومی استاذی صاحبزادہ
حضرت مولانا مفتی سید عبد القدوس صاحب ترمذی
(استاذ التفسیر والحدیث نائب رئیس جامعہ حقانیہ ساہیوال)

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

بندہء ناچیز کا عرصہ سے خیال تھا کہ سجدہ تلاوت کے احکام و مسائل کتب فقہ و فتاویٰ سے جمع کر کے الگ شائع کئے جائیں تا کہ عوام وخواص کو ان سے نفع ہو۔ اس سلسلہ میں احقر نے کچھ اوراق بھی لکھ لئے تھے۔ مگر مختلف عوارضات کی بنا پر اس کی تکمیل نہ کر سکا۔ عزیز محترم مولوی محمد اسد اللہ عمر نعمانی سلمہ اللہ تعالیٰ وعلمہ جو جامعہ میں تخصص فی الفقہ کے متعلّم ہیں۔ میں نے یہ کام ان کے سپرد کیا ماشاء اللہ عزیز محترم نے نہایت عمدہ طریقہ سے سجدہ تلاوت کے مسائل کو یکجا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور اس رسالہ کے نفع عام وتام فرمائیں اور قبولیت سے نوازیں قرآن کریم کے تالی (تلاوت کرنے والا) اور سامع (سننے والا) نیز ائمہ کرام اور تراویح پڑھنے پڑھانے والے حضرات کے لئے یہ ایک عظیم سوغات ہے امید ہے کہ وہ بطور خاص اس کی قدر کریں گے رسالہ میں ماخوذ مسائل و احکام کے مآخذ چونکہ نہایت مستند اور لائق اعتماد ہیں اس لئے ان احکام کی تصدیق توثیق تحصیل حاصل ہے۔

کما لا یخفی علیٰ من لہ ادنی مسکۃ بکتب والفقہ الفتاوٰی.

یہ چند سطور محض اس کار خیر میں شرکت کی غرض سے لکھی ہیں۔

احقر سید عبد القدوس ترمذی غفرلہ
جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا
۲ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ

کلماتِ تبریک

جامع المحاسن شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عبدالقادر صاحب نوراللہ مرقدہٗ
(رئیس الافتاء دارالعلوم کبیر والا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعد الحمد والصلوٰۃ۔ بندہ نے رسالہ ''سجدۂ تلاوت کے مسائل'' کو دیکھا ماشاء اللہ مسلمانوں کی ضرورت کی چیز کو اس رسالہ میں اچھے انداز سے پیش کیا گیا ہے بندہ نے سرسری مطالعہ کیا، حضرت مولانا مفتی عبدالقدوس صاحب کی تصدیق وتائید پر اعتماد کرتے ہوئے بندہ بھی اس رسالہ کی تصدیق وتائید کرتا ہے حق تعالیٰ اس رسالہ کو زیادہ سے زیادہ نافع بنائیں اور مؤلف سلمہٗ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔

عبدالقادر عفی عنہ
خادم حدیث وافتاء دارالعلوم کبیر والا ضلع خانیوال
۲۶ رجب ۱۴۱۹ھ

تقریظ

(حضرت والد صاحب) استاذ العلماء مناظر اسلام حضرت العلامہ مولانا محمد عبدالکریم صاحب نعمانی مدظلہم
(رئیس جامعہ ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کالونی کبیر والا ضلع خانیوال)

حمدً للہ تعالیٰ و شکرًا و صلوٰۃً علی رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم

مسائل سجدۂ تلاوت عزیز مولوی اسداللہ عمر کی اچھی نقل ہے۔ اللہ تعالیٰ مفیدِ عام خاص بنائیں۔ آمین

فقیر حقیر محمد عبدالکریم نعمانی غفرلہ
۲ رجب ۱۴۱۹ھ

پیشِ لفظ

نحمده و نصلی علٰی رسو له الکریم امابعد!

احقر نے جب رسالہ شادی کا شرعی معیار مکمل کرلیا تو اس کو حضرت الاستاذ مولانا مفتی سید عبد القدس ترمذی صاحب مدظلہ کی خدمت میں پیش کیا اور عرض کی کہ اس کو دیکھ لیں اور اس کا نام بھی تجویز فرمائیں۔

پھر اسی دن بعد نماز عصر جب دوبارہ ملاقات ہوئی تو رسالہ کا نام ''شادی شرعی کا معیار'' تجویز فرمایا۔

بعد ازیں فرمایا کہ ایک رسالہ سجدۂ تلاوت کے مسائل پر لکھو اور فتاویٰ وغیرہ سے محنت کر کے سجدۂ تلاوت کے مسائل کو جمع کردو۔ کچھ عرصہ قبل ہم نے بھی اس پر کام شروع کیا تھا لیکن بناء بر مصروفیات نہ ہوسکا۔ اور کچھ ہوا بھی تو وہ اس وقت معلوم نہیں کہا ہوگا تو بندہ نے اس کو خوش نصیبی سمجھتے ہوئے دعائیں لینے کے لئے اگلے دن صبح ہی سے مسائل کے جمع کا کام شروع کردیا۔ پھر حضرت نے رسالہ ''شادی کا شرعی معیار'' میں بھی کچھ مزید عنوانات لکھ کر دیئے کہ ان عنوانات کے تحت بھی کچھ لکھ دو تو پھر اس میں مشغول ہوگیا جس وجہ سے سجدہ تلاوت کے مسائل کا کام رک گیا۔ پھر ان عنوانات کے تحت لکھ کر دوبارہ خدمت میں پیش کیا اور دوبارہ سجدۂ تلاوت کے مسائل کا کام شروع کیا بفضل اللہ تعالیٰ وتوفیقہ ۱۰۰ کے قریب مسائل اس رسالہ میں آگئے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ اس رسالہ کو عام

مسلمانوں کے لئے نافع بنائیں۔ آمین

بندہ نے سجدۂ تلاوت کے مسائل کو آسانی کے لئے پانچ فصلوں میں تقسیم کردیا ہے۔

فصل نمبر ۱...... میں سجدہ ہائے تلاوت کی تعداد "آیات سجدہ" سجدۂ تلاوت کی شرائط اور اس کے حکم کا بیان ہے۔

فصل نمبر ۲...... میں ان مسائل کا بیان ہے جن کا تعلق فقط آیت سجدہ پڑھنے والے کے ساتھ۔

فصل نمبر ۳...... میں ان مسائل کا بیان ہے جن کا تعلق فقط آیت سجدہ سننے والے کے ساتھ ہے۔

فصل نمبر ٤...... میں ان مسائل کا بیان ہے جن کا تعلق پڑھنے سننے والے دونوں کے ساتھ ہے۔

فصل نمبر ۵...... میں ان مسائل کا بیان ہے جن کا تعلق نماز سے ہے خواہ وہ فرض ہو یا نفل یا تراویح۔ نمازی خواہ امام ہو یا مقتدی یا منفرد۔

آخر میں اہداء بنام اپنے دادا استاذ فقیہ العصر مفتی خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون مسترشد خاص و مجاز صحبت حضرت اقدس حکیم الامت تھانوی قدس سرہٗ حضرت مولانا مفتی سید عبدالکریم صاحب گمتھلویؒ کہ ان کی عظیم نشانی استاذ العلماء فقیہ العصر جامع کمالات ظاہرہ و باطنہ مفتی سید عبدالشکور صاحب ترمذی دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں حاضری سے حضرات اکابر کی علمی خدمات اور ان کے مزاج و مذاق کا کچھ پتہ چلا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ تا دیر آنحضرت کا سایۂ رحمت ہمارے سروں پر

سلامت باکرامت قائم رکھیں اور ہمیں ان کے علم و فیوض سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ رسالہ ہٰذا کو ان حضرات کے لئے صدقہ جاریہ اور رفع درجات کا ذریعہ بنائیں اور مجھ جیسے ناکارہ لوگوں کو بھی ان کی غلامی کا شرف عطا فرمائیں اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

محتاج دعا

محمد اسد اللہ عمر نعمانی عفی اللہ عنہ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

متعلّم (درجہ تخصص) جامعہ حقانیہ، ساہیوال ضلع سرگودھا

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ



فصل (۱)

سجدہائے تلاوت کی تعداد اور ان کا حکم

جہاں جہاں کلام مجید کے کنارے پر لفظِ سجدہ لکھا ہوا ہے اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اور اس سجدہ کو ''سجدہ تلاوت'' کہتے ہیں۔ (بہشتی زیور صفحہ ۴۲ حصہ ۲)

مسئلہ: قرآن پاک میں کل چودہ سجدے ہیں، چار سجدے نصف اول مین ہیں، اور دس نصف ثانی میں ہیں۔ (درمختار صفحہ ۵۷۷ ج ۱، م ملتان)

آیاتِ سجدہ

(۱) ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ﴾ (الاعراف: ع ۲۴ پ ۹)

(۲) ﴿وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّ ظِلٰلُھُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ﴾ (الرعد: ع ۲ پ ۱۳)

(۳) ﴿وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّۃٍ وَّالْمَلٰٓئِکَۃُ وَھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ﴾ (النحل: ع ۱۶ پ ۱۴)

(۴) ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہٖٓ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْھِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْکُوْنَ وَ یَزِیْدُھُمْ خُشُوْعًا

۞ (الاسرآء: ع۱۲ پ۱۵)

(۵) ﴿اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنۡ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ وَّمِنۡ ذُرِّیَّۃِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَاِسۡرَآئِیۡلَ وَ مِمَّنۡ ہَدَیۡنَا وَاجۡتَبَیۡنَا اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّبُکِیًّا﴾ (مریم: ع۴ پ۱۶)

(۶) ﴿اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسۡجُدُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ وَ النُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَکَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ وَکَثِیۡرٌ حَقَّ عَلَیۡہِ الۡعَذَابُ وَمَنۡ یُّہِنِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ مُّکۡرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ﴾ (الحج: ع۲ پ۱۷)

(۷) ﴿وَاِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ٭ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَہُمۡ نُفُوۡرًا ۞﴾ (الفرقان: ع۵ پ۱۹)

(۸) ﴿اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَیَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ۞ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۞﴾ (النمل: ع۲ پ۱۹)

(۹) ﴿اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِہَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ۞﴾ (السجدہ: ع۲ پ۲۱)

(۱۰) ﴿وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰہُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّہٗ وَخَرَّ رَاکِعًا وَّ اَنَابَ ۞﴾

(ص: ع۲ پ۲۳)

(سورۂ ص کا سجدہ "حسن مآب" پر کرنا زیادہ بہتر ہے کمافی الطحطاوی شرح المراقی عبدالقدوس عفی عنہ)

(۱۱) ﴿فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۩﴾ (حٰم السجدہ: ع۵ پ۲۴)

(۱۲) ﴿اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ ۩﴾ (والنجم: ع۳ پ۲۷)

(۱۳) ﴿فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۩ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩﴾ (الانشقاق: ع۱ پ۳۰)

(۱۴) ﴿كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩﴾ (العلق: ع۱ پ۳۰)

فائدہ مہمہ

کسی شخص کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو وہ ان چودہ آیات سجدہ کی ایک ہی مجلس میں تلاوت کرے تلاوت کرنے کے بعد چودہ سجود تلاوت کرے انشاء اللہ اس کی (جائز) حاجات پوری ہوں گی اور حادثے سے محفوظ رہے گا باقی اس طرح چودہ آیات کا پڑھنا مکروہ نہیں۔

(از درمختار باب سجود التلاوۃ ج ۱)

فائدہ: چودہ سجدے کرنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ سے حاجت براری کی دعائیں بھی خوب کرے۔

سورۃ الحج کا صرف پہلا سجدہ واجب ہے

مسئلہ: سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں سجدہ اولیٰ (پہلا سجدہ) واجب ہے اور دوسرا سجدہ ثابت نہیں لیکن حنفیہ نے کلیہ لکھا ہے کہ مسائل اختلافیہ میں

اختلاف کی مراعات افضل ہے بشرطیکہ اپنے مذہب کے مکروہ کا ارتکاب لازم نہ آئے سواس فائدہ کی بناء پر نماز کے خارج تو دوسرے سجدہ کا کرلینا بھی بہتر ہوگا، البتہ نماز کے اندر چونکہ سجدہ زائدہ بغیر سبب کے خلاف موضوع صلوٰۃ ہے، اس لئے نماز کے اندر نہ کیا جائے البتہ ایک خاص طریقہ سے کرلیا جائے تو اس مکروہ کے ارتکاب سے بھی محفوظ رہے گا اور وہ طریقہ یہ ہے کہ سجدہ ثانیہ کی آیت پڑھ کر فوراً رکوع میں چلا جائے تو سجدہ صلوٰۃ میں یہ سجدہ ادا ہو جائے گا۔ (امداد الفتاویٰ صفحہ ۳۳۱ ج ا)

سجدۂ تلاوت کا وجوب

سجدہ کی آیت جو شخص پڑھے اس پر سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے اور جو سنے اس پر بھی واجب ہو جاتا ہے چاہے قرآن شریف سننے کے لئے بیٹھے یا نہ بیٹھے یا کسی اور کام میں لگا ہو اور بغیر ارادے کے سجدے کی آیت سن لی ہو اس لئے بہتر ہے کہ سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھے تا کہ کسی اور پر سجدہ واجب نہ ہو۔ (حوالہ بالا بحوالہ فتاویٰ ہندیہ)

سجدہ تلاوت کا طریقہ

سجدۂ تلاوت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ "اللّٰہ اکبر" کہہ کر سجدہ کرے اور "اللّٰہ اکبر" کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھائے سجدہ میں کم از کم تین دفعہ "سبحان ربی الاعلیٰ" کہہ کر پھر "اللّٰہ اکبر" کہہ کر سر اٹھا لے سجدۂ تلاوت ادا ہو گیا۔ (بہشتی زیور صفحہ ۴۲ حصہ ۲ بحوالہ شامی ج ا)

کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرنا بہتر ہے

مسئلہ: بہتر یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں پھر اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہو جائیں اور اگر بیٹھ کر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائیں پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھ بیٹھیں کھڑے نہ ہوں تب بھی درست ہے۔

(حوالہ بالا بحوالہ شامی باب سجود التلاوۃ)



فصل (۲)

سجدۂ تلاوت کے وہ مسائل جن کا تعلق آیت سجدہ پڑھنے والے سے ہے

قرآن شریف پر سجدۂ تلاوت ادا کرنے سے ادا نہیں ہوتا

مسئلہ: جس طرح نماز کا سجدہ کیا جاتا ہے اسی طرح سجدۂ تلاوت بھی کرنا چاہئے بعض عورتیں قرآن شریف پر ہی سجدہ کر لیتی ہیں اس سے سجدہ ادا نہیں ہوتا اور سر سے نہیں اترتا۔

(از بہشتی زیور صفحہ ۴۲ بحوالہ فتاویٰ ہندیہ وشرح التنویر)

فوراً سجدہ تلاوت کرنا واجب نہیں بہتر ہے

مسئلہ: اگر کسی کا وضو اس وقت نہ ہو تو پھر کسی وقت وضو کر کے سجدہ کرے۔ فوراً اسی وقت سجدہ کرنا ضروری نہیں ہے لیکن بہتر یہ کہ اس وقت سجدہ کر لے شاید بعد میں یاد نہ رہے۔ (حوالہ بالا بحوالہ بحر وشامی)

ایک ہی جگہ کئی بار آیت سجد کی تلاوت سے ایک ہی سجدہ واجب ہے

مسئلہ: ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے آیت سجدہ کو کئی بار دہرا کر پڑھیں تو ایک

ہی سجدہ واجب ہے چاہے سب دفعہ پڑھ کر اخیر میں سجدہ کریں یا پہلی دفعہ پڑھ کر سجدہ کرلیں پھر اسی کو بار بار دھراتے رہیں اور جگہ بدل گئی تب اس آیت کو دہرایا۔ پھر تیسری جگہ جا کر پھر وہی آیت پڑھی اسی طرح برابر جگہ بدلتے رہے تو جتنی دفعہ دہرائیں اتنی دفعہ سجدہ کریں۔

(از بہشتی زیور حصہ دوم بحوالہ شامی ج ۱)

ایک کوٹھڑی میں کئی بار آیت سجدہ پڑھنے سے ایک ہی سجدہ واجب ہے

مسئلہ: ایک کوٹھڑی یا دالان کے کونے میں کوئی آیت سجدہ پڑھی اور پھر دوسرے کونے جا کر وہی آیت پڑھی تب بھی ایک سجدہ کافی ہے چاہے جتنی دفعہ پڑھیں البتہ اگر دوسرے کام میں لگنے کے بعد پڑھیں گے تو دوسرا سجدہ کرنا پڑیگا۔ پھر تیسرے کام میں لگنے کے بعد اگر پڑھیں گے تو تیسرا سجدہ واجب ہو جائے گا۔ (بحوالہ شرح البدایہ حوالہ بالا)

آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد کسی اور کام میں مشغول ہو کر دوبارہ تلاوت کی تو دو سجدے واجب ہوں گے

مسئلہ: ایک جگہ بیٹھے بیٹھے سجدہ کی کوئی آیت پڑھی پھر جب قرآن مجید کی تلاوت کر چکے تو اسی جگہ بیٹھے بیٹھے کسی اور کام میں لگ گئے جیسے کھانا کھانے لگے یا (عورت) سینے پرونے میں لگ گئی یا بچہ کو دودھ پلانے لگی اس کے بعد پھر وہی آیت اسی جگہ پڑھی تب بھی دو سجدے

واجب ہوئے اور جب بھی کوئی دوسرا کام کریں گی تو یہی سمجھیں گے کہ جگہ بدل گئی۔ (حوالہ بالا بحوالہ شرح التنویر ج۱)

اکیلی آیت سجدہ کو سجدہ کے خوف سے چھوڑنا مکروہ ہے

مسئلہ: ساری سورت پڑھنا اور سجدہ کی آیت چھوڑ دینا مکروہ اور منع ہے۔ فقط سجدہ سے بچنے کے لئے وہ آیت نہ چھوڑے کہ اس میں سجدہ سے گویا انکار ہے۔ (حوالہ بالا بحوالہ شامی ج۱)

بغیر نیت کے بھی سجدہ نماز میں سجدۂ تلاوت ادا ہوجاتا ہے

مسئلہ: امام صاحب نے نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی پھر فوراً رکوع میں چلا گیا اور رکوع میں سجدۂ تلاوت کی نیت کرلی تو امام کا سجدہ تو ادا ہو جائے گا لیکن مقتدیوں میں سے جو نیت کرے گا اس کا سجدہ تو ادا ہوگا اور جو نیت نہ کرے گا اس کا سجدہ ادا نہ ہوگا اور اگر رکوع میں نیت نہ کرے تو سجدۂ نماز میں سب کا سجدۂ تلاوت بلانیت بھی ادا ہو جائے گا۔ بشرطیکہ آیت پڑھ کر فوراً سجدہ میں چلا گیا ہو اس لئے بہتر یہ ہے کہ رکوع میں نیت نہ کرے۔

(امداد الفتاویٰ صفحہ ۴۷۱ ج۱) م کراتشی۔

اختتام سورت میں آیت سجدہ کے بعد والی آیات کا حکم

مسئلہ: اگر (آیت سجدہ پڑھنے کے بعد) فی الفور رکوع نہ کیا اور پھر رکوع مع نیت سجدہ کے کیا تو اگر وہ سجدہ ختم سورۃ کے قریب ہے جیسے سورۃ النشقاق میں اور سورۂ بنی اسرائیل میں ہے تو یہ بھی حکم فور میں ہی ہے اگر

وسط سورۃ میں ہے تو فورنہ رہے گا اور اس رکوع میں ادا نہ ہوگا۔

(امداد الفتاویٰ صفحہ ٣٧٠ ج ا بحوالا ردالمختار ج ا)

امام نے اگر سجدہ کرنے کے بعد دوبارہ آیت سجدہ کی تلاوت کرلی تو پہلا سجدہ کافی ہے

مسئلہ: حافظ صاحب نے تراویح میں سجدۂ تلاوت ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوکر بجائے اگلی آیت کی تلاوت کے وہی آیت دوبارہ پڑھ لی تو پہلا سجدہ کافی ہے اعادہ کی ضرورت نہیں اور سجدۂ سہو بھی نہیں۔

(فتاویٰ رحیمیہ صفحہ ٢۴۴ ج ا بحوالہ عالمگیری ج ا)

تراویح میں سجدۂ تلاوت کا اعلان کرے یا نہیں؟

مسئلہ: تراویح میں سجدۂ تلاوت کا اعلان خیرالقرون میں عرب عجم میں کثیر تعداد میں جہلاء اور نومسلم ہونے کے باوجود سلف صالحین سے یہ اعلان ثابت نہیں ہے۔ حالانکہ وہ اسلامی اعمال کی تبلیغ میں نہایت چست اور عبادات کی درستگی کے بڑے حریص تھے فقہاء نے بھی اس طرح کے اعلان کی ہدایت نہیں کی ہے اگر ضرورت ہوتی تو ضرور تاکید فرماتے جیسے کہ مسافر امام کو خصوصی طور پر تاکید فرمائی ہے کہ نمازیوں کو اپنے مسافر ہونے کی اطلاع دیدے چاہے نماز سے پہلے ہو یا بعد میں "میں مسافر ہوں" کیونکہ یہاں ضروت ہے لیکن سجدۂ تلاوت میں عام طور پر ایسی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر بلاضرورت یہ طریقہ جاری رہا تو قوی اندیشہ ہے

کہ جس طرح بعض شہروں کا رواج ہے کہ نماز جمعہ کے وقت اعلان کیا جاتا ہے "الصلوۃ سنة قبل الجمعة" یا یہ کہا جاتا ہے کہ "انصتوا رحمکم اللّٰہ" اور دوسرا اعلان سنت یا فعل حسن سمجھا جاتا ہے اسی طرح یہ اعلان بھی ممکن ہے ضروری اور بہت ممکن ہے سنت سمجھا جانے لگے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نے تنبیہ فرمائی ہے کہ مباح چیز کو ضروری سمجھنے سے دیگر خرابی کے سوا اس بات کا بھی احتمال ہے کہ مباح کو مسنون سمجھ لیا جائے اور غیر مسنون سمجھ لینا تحریف دین ہے۔ (ازالۃ الخفاء مجلس افضل ۵)

البتہ اگر مجمع کثیر ہو جیسا کہ بڑے شہروں میں ہوتا ہے کہ صفیں دور تک ہوتی ہیں کچھ صفیں بالائی منزل میں بھی ہوتی ہیں اور وہاں مغالطہ کا قوی احتمال رہتا ہے کہ لوگوں کو سجدۂ تلاوت کا پتہ نہ چلے اور سجدہ کی بجائے رکوع کرنے لگیں تو ایسے موقع پر بے شک بموجب الضرورات تبیح المحظورات اعلان کی اجازت دی جاسکتی ہے مگر ہر جگہ کا یہ حکم نہیں ہے۔ (فتاویٰ رحیمیہ صفحہ ۲۴۵، ۲۴۶ ج ۱)

اگر مقتدی سجدہ کی تکبیر کو رکوع کی تکبیر سمجھ کر رکوع کر کے سجدہ میں گیا تو سجدہ اور نماز کا حکم

مسئلہ: نماز تراویح میں امام نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ میں گیا مگر مقتدی نے رکوع سمجھ کر رکوع کر دیا تو مقتدی کو چاہئے کہ رکوع چھوڑ کر سجدہ میں چلا جائے اگر رکوع کر دیا اگر رکوع کر کے پھر سجدہ میں گیا تو نماز صحیح

ہو جائے گی اور سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا۔

(فتاویٰ رحیمیہ ۲۴۴ ج ۱ بحوالہ شامی صفحہ ۲۴ ج ۱)

آیت سجدہ والی رکعت میں سجدہ بھول جائے تو جب یاد آئے کر لے

مسئلہ: اگر سجدۂ تلاوت اس رکعت میں کرنا بھول گیا جس میں سجدہ کی آیت پڑھی تھی تو دوسری تیسری رکعت میں جب یاد آوے کر لے اور پھر سجدۂ سہو کرے۔ (فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۲۴ ج ۴ بحوالہ عالمگیری ج ۱)

جب تک منافیٔ نماز کام نہ کیا ہو سجدۂ تلاوت کر کے سجدہ سہو کرے

مسئلہ: اگر کسی شخص نے نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدہ کرنا بھول گیا حتی کہ نماز کا سلام پھر دیا تو جب تک نماز کے منافی کوئی کام نہیں کیا تو سجدہ تلاوت کر لے پھر سجدہ سہو بھی کرے۔ (شامی صفحہ ۲۳۷ ج ۱)

سجدۂ تلاوت کے بعد چند آیات پڑھ کر رکوع کرنا بہتر ہے

مسئلہ: کسی نے سجدہ تلاوت کیا تو بہتر یہ ہے کہ اٹھ کر چند آیات پڑھ کر پھر رکوع کرے اور اگر کھڑا ہو کر فوراً رکوع میں چلا جائے تو اس میں بھی

کوئی حرج نہیں ہے نماز صحیح ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۴۴ ج ۴ بحوالہ درمختار ج ۱)

رکوع یا سجدہ یا تشہد میں آیت سجدہ کی تلاوت سے سجدۂ تلاوت کا حکم

مسئلہ: اگر کسی نے آیت سجدہ کی تلاوت رکوع میں یا سجدہ میں یا تشہد میں کی تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ (طحطاوی صفحہ ۲۸۸)

نماز میں سورۃ سجدہ پڑھی پھر نماز دہرانی پڑی پھر یہی سورۃ پڑھی تو سجدۂ تلاوت بھی لازم ہے

مسئلہ: کسی شخص نے نماز میں سورۃ سجدہ پڑھی اور سجدہ ادا کیا پھر کسی وجہ سے نماز دہرانے کی ضرورت ہوئی پھر وہی سورۃ پڑھی تو دوبارہ سجدہ کرنا چاہئے۔ (فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۲۸ ج ۴ بحوالہ عالمگیری ج ۱)



فصل (۳)

سجدۂ تلاوت کے وہ مسائل جن کا تعلق پڑھنے سننے والے دونوں سے ہے

سجدۂ تلاوت کے فوراً بعد سجدۂ تلاوت کرنا بہتر ہے

مسئلہ: اگر کسی کا وضو اسوقت نہ ہو تو پھر کسی وقت وضو کر کے سجدہ کرے فوراً اسی وقت سجدہ کرنا ضروری نہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ اسی وقت سجدہ کر لے کیونکہ شاید بعد میں یاد نہ رہے۔

(بہشتی زیور حصہ دوم بحوالہ بحر الرائق ج ۲ و شرح التنویر ج ۱)

سجدۂ تلاوت کبھی بھی ادا نہ کرے گا تو گنہگار ہے

مسئلہ: اگر کسی کے ذمہ بہت سے سجدے تلاوت کے باقی ہوں اب تک ادا نہ کئے ہوں تو اب ادا کر لینے چاہئیں کبھی ادا نہ کرے گا تو گنہگار ہوگا۔

(حوالہ بالا بحوالہ شرح التنویر ج ۱)

سامع جگہ بدلتا رہا تو اس پر کئی سجدے لازم ہوں گے

مسئلہ: پڑھنے والے کی جگہ نہیں بدلی ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے ایک آیت

کو بار بار پڑھتا رہا لیکن سننے والے کی جگہ بدلتی رہی کہ پہلی دفعہ اور جگہ سنا تھا اور دوسری دفعہ دوسری جگہ سنا تیسری دفعہ تیسری جگہ تو پڑھنے والے پر ایک ہی سجدہ واجب ہے اور سننے والے پر کئی سجدے واجب ہیں جے (جتنی) دفع سنے اتنے ہی سجدے کرے۔ (حوالہ بالا بحوالہ فتاویٰ ہندیہ ج ا)

تالی جگہ بدلتا رہا تو اس پر کئی سجدے لازم ہوں گے

مسئلہ: سننے والے کی جگہ نہیں بدلی بلکہ پڑھنے والے کی جگہ بدل گئی تو پڑھنے والے پر کئی سجدے واجب ہوں گے اور سننے والے پر ایک ہی سجدہ واجب ہے۔ (حوالہ بالا بحوالہ بالا)

مسئلہ: سجدۂ تلاوت میں قہقہے سے وضو نہیں جاتا لیکن سجدہ باطل ہو جاتا ہے۔ (حوالہ بالا بحوالہ ردالمحتار ج ا)

مسئلہ: عورت کی محاذات مفسد سجدۂ تلاوت نہیں۔

(بہشتی گوہر حصہ ۱۱ بحوالہ ردالمحتار ج ا)

حرف سجدہ سے پہلا یا بعد کا ایک لفظ پڑھنے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: جس وقت کوئی آیت سجدہ سے صرف حرف سجدہ اور ایک کلمہ پہلے یا بعد پڑھ لے گا تو اس پر بقول مفتی بہ سجدہ واجب ہو جائے گا چنانچہ اگر کسی نے تقریر و وعظ میں ایسا شعر پڑھا جس میں آیت سجدہ کا کچھ حصہ مع حرف سجدہ کے موجود ہے تو اس پر اور سننے والوں پر سجدۂ تلاوت واجب

ہوگا۔ جیسے

گفت واسجد واقترب یزدان ما
قوت جاں شد سجدۂ ابدان ما

(از امداد المفتین ملخصاً)

آیت سجدہ کے ترجمہ سے بھی سجدہ لازم ہے

مسئلہ: سجدۂ تلاوت کی آیت کا ترجمہ کرنے اور سننے سے بھی سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ (خیر الفتاویٰ صفحہ ۲۵۳ ج ۲ قاضی خان ج ۱)

سجدۂ تلاوت فوراً کرنا متعذر ہو تو کیا کرے؟

مسئلہ: اگر کسی وجہ سے سجدۂ تلاوت فوراً کرنا متعذر ہو تو یہ کلمات پڑھ لیں "سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر" پھر جب اتفاق ہو سجدہ کر لیں۔ (خیر الفتاویٰ صفحہ ۶۶۱ ج ۲ بحوالہ مراقی علی الطحاوی ج ۱)

ختم قرآن کے بعد تمام سجدہ ہائے تلاوت کرنا بھی جائز ہے

مسئلہ: قرآن شریف کے تمام سجدہ ہائے تلاوت کو مکمل قرآن ختم کر کے کرنا بھی جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ اسی وقت کرے مگر تاخیر کی گنجائش اسی وقت ہے جب نماز میں نہ ہو نماز میں فوراً ادا کرے گا۔

(فتاویٰ دار العلوم صفحہ ۴۲۷ ج ۴ بحوالہ درمختار ج ۱)

پورے سال سجدۂ ہائے تلاوت نہ کئے ہوں تو اندازہ کر کے تمام ادا کرے

مسئلہ: کسی شخص نے سارا سال قرآن پاک کی منزل پڑھی لیکن سجدے نہیں کئے (یا قرآن پاک سنتا رہا) اور سجدے نہیں کئے تو اندازہ کر کے سجدۂ تلاوت پورے کرے روزانہ جس قدر ہوسکے سجدہ بہ نیت قضاء کرلیا کرے۔ (فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۲۹ ج ۴ بحوالہ ردالمختار ج ۱)

طلوع، غروب اور زوال آفتاب کے وقت سجدۂ تلاوت کا حکم

مسئلہ: طلوع اور غروب اور زوال آفتاب کے وقت سجدۂ تلاوت بھی حرام ہے مگر جبکہ آیت سجدہ انہیں اوقات میں پڑھے ہے تو سجدہ بھی ان اوقات میں درست ہے اور صبح کی نماز کے بعد تا طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر تا غروب اور بعد طلوع صبح صادق سجدہ تلاوت درست ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۳۱ ج ۴ بحوالہ تنویر ج ۱)

نابالغ بچہ پر سجدۂ تلاوت لازم نہیں

مسئلہ: سوال: اگر نابالغ بچہ کو سبق پڑھا رہا ہے تو بچہ کی طرف سے خود سجدہ کرے یا معاف ہے؟

جواب: بچہ نابالغ پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔

(فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۳۰، ۴۳۱ ج ۴)

پڑھنے والا سننے والے کی طرف سے سجدہ کرے تو ادا نہ ہوگا

مسئلہ: سننے والوں پر سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے اگر انہوں نے نہ کیا تو پڑھنے والے پر کچھ گناہ نہیں ہے اور پڑھنے والا سننے والے کی طرف سے سجدہ نہیں کر سکتا۔ (فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۳۱ ج ۴)

آیت سجدہ کی تفسیر بغیر ترجمہ پڑھنے کا حکم

مسئلہ: فقط آیت سجدہ کی تفسیر (بغیر ترجمہ کے ہو تو) سجدہ واجب نہیں۔

(احسن الفتاویٰ صفحہ ۶۱ ج ۴)

آیت سجدہ کا کچھ حصہ پڑھ کر سوال کرنے کا حکم

مسئلہ: ایک شخص نے دوسرے سے آیت سجدہ کا کچھ حصہ پڑھ کر پوچھا کہ یہ آیت سجدہ ہے کہ نہیں اگر وہ آیت سجدہ ہو تو سجدہ واجب ہونے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر اس آیت کا وہ حصہ پڑھا ہے جس میں حرف سجدہ بھی موجود ہے تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہے۔

فقط آیت سجدہ پڑھنے میں کچھ حرج نہیں

مسئلہ: اگر سورت میں کوئی آیت نہ پڑھی فقط سجدہ کی آیت پڑھی تو اس کا کچھ حرج نہیں۔

ایک جگہ کئی آیات سجدۂ کی تلاوت سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے سجدہ کی کئی آیتیں پڑھیں تو بھی جے (جتنی) آیتیں پڑھیں وے (اتنے) سجدے کریں۔

(حوالہ بالا بحوالہ شرح التنویر مع ردالمختار)

بغیر جگہ بدلے کھڑے ہوکر اسی آیت سجدہ کی تلاوت کا حکم

مسئلہ: بیٹھے بیٹھے سجدے کی کوئی آیت پڑھی پھر اٹھ کھڑے ہوئے لیکن چلے پھرے نہیں جہاں بیٹھے تھے وہیں کھڑے کھڑے وہی آیت پھر دہرائی تو ایک ہی سجدہ واجب ہے۔ (حوالہ بالا بحوالہ شرح البدایہ)

جگہ بدلنے کے بعد پھر اسی جگہ اسی آیت کی تلاوت سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: ایک جگہ سجدہ کی آیت پڑھی اور اٹھ کر کسی کام کو چلے گئے پھر اسی جگہ آکر وہی آیت پڑھی تب بھی دو سجدے کرے۔ (حوالہ بالا بحوالہ البدایہ)

بڑے مکان کے مختلف کونوں میں آیت سجدہ کی تلاوت سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر بڑا گھر ہو تو دوسرے کونے پر جا کر دہرانے سے دوسرا سجدہ

واجب ہوگا اور تیسرے کونے پر تیسرا سجدہ۔ (حوالہ بالا بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

مسجد کا حکم کوٹھڑی کا حکم ہے

مسئلہ: مسجد کا بھی یہی حکم ہے جو ایک کوٹھڑی کا حکم ہے کہ اگر سجدہ کی ایک آیت کئی دفعہ پڑھیں تو ایک سجدہ واجب ہے چاہے ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے دہرایا کریں یا مسجد میں ادھر ادھر ٹہل ٹہل کر پڑھیں۔

(حوالہ بالا بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد اسی کا ترجمہ پڑھنے سجدہ کا حکم

مسئلہ: ایک شخص نے آیت سجدہ پڑھ کر پھر آیت سجدہ کا معنی پڑھا تو ایک ہی سجدہ لازم ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم صفحہ ۴۲۱ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

آیت سجدہ لکھنے یا کاٹ کاٹ پڑھنے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی شخص نے آیت سجدہ لکھی یا ایک ایک حرف کاٹ کاٹ کر پڑھا تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ (شامی صفحہ ۵۱۷ ج ۱)

خواص کی مجلس ہو تو آیت سجدہ کی تلاوت میں کچھ حرج نہیں

مسئلہ: اگر کہیں محفل قرات منعقد ہو تو اگر محفل خواص کی ہو اور معلوم ہو

کہ یہ حضرات باوضو ہیں اور اہتمام سے سجدۂ تلاوت ادا کرلیں گے پھر تو ایسی صورت بھی پڑھ سکتے ہیں جس میں سجدہ ہو ورنہ بہتر یہ ہے کہ ایسی سورت نہ پڑھی جائے۔ (خیر الفتاویٰ صفحہ ۶۶۰ ج ۲ بحوالہ بحرالرائق ج ۲)

سجدہ متعذر ہونے کی وجہ سے آیت سجدہ چھوڑنے کا حکم

مسئلہ: بعض لوگ چلتے پھرتے منزل پڑھ رہے ہوں اور وضو نہ ہو تو آیت سجدہ کی تلاوت سجدہ سے بچنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں ایسا کرنا مکروہ ہے سجدہ فوراً تو واجب نہیں بعد میں جب باوضو ہوں تو ادا کر لیا کریں۔ (خیر الفتاویٰ صفحہ ۶۶۱ ج ۲ بحوالہ کبیری صفحہ ۴۷۰)

آیت سجدہ دل ہی دل میں پڑھنے کا حکم

مسئلہ: آیت سجدہ دل ہی دل میں دیکھ کر پڑھی جائے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہے کیونکہ سجدۂ تلاوت واجب ہونے کے لئے تلاوت کرنا ضروری ہے بغیر تلاوت کے سجدہ واجب نہیں ہوتا اور یہ تلاوت نہیں ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم صفحہ ۴۲۶ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار باب سجود التلاوۃ ج ۱)

حرف سجدہ والی آیت سے اگلی پر سجدہ لکھا ہو تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی کسی جگہ حرف دال علی السجدہ (یعنی وہ حرف جس سے سجدہ

معلوم ہوتا ہے) سے ایک آیت بعد جا کر سجدہ لکھا ہوا ہوتا ہے وہاں دوسری آیت پوری پڑھ کے سجدہ کرے پہلی آیت پر سجدہ کرلیا تو ادا نہ ہوگا۔ (احسن الفتاویٰ صفحہ ۶۳ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

گھوڑا اونٹ وغیرہ خشکی کی سواری اور کشتی میں سجدہ کا حکم

مسئلہ: گھوڑا اونٹ اور ہر قسم کی گاڑی وغیرہ خشکی کی سواری پر بغیر نماز کے تکرار سجدہ واجب ہے، کشتی میں بہر صورت تکرار آیت سے ایک ہی سجدہ واجب ہے خواہ نماز میں ہو یا خارج نماز ہو کشتی میں عدم تکرار سجدہ کی تعلیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ بحری جہاز اور ہوائی جہاز کا حکم بھی کشتی کی طرح ہے۔ معھذا ان میں تکرار سجدہ احوط ہے۔

(از احسن الفتاویٰ ۶۷ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

کپڑا بنتے ہوئے آیت سجدہ بار بار پڑھنے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: ایک شخص نے آیت سجدہ کی تلاوت کی اور تانا تنا کپڑے کا آتے جاتے ہوئے پھر دوبارہ اسی آیت سجدہ کی تلاوت کی تو حکماً مجلس کے تبدیل ہوجانے کی وجہ سے اس پر دو سجدے تلاوت کے واجب ہوں گے۔ (از امداد السائل بحوالہ شامی صفحہ ۲۱۱ ج ۱)

معمولی چیز کھانے یا سلام کا جواب دینے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی شخص نے آیت سجدہ کی تلاوت کی اور پھر ایک یا دو لقمے کھانے کے کھا لئے یا کوئی چیز تھوڑی سی کھالی یا کسی شخص نے سلام کیا اس کو جواب دیا پھر دوبارہ اسی آیت سجدہ کی تلاوت کی تو اس پر ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہے۔

آیت سجدہ کی تلاوت قیام کے بعد قعود میں اور اس کے عکس کا حکم

مسئلہ: کسی نے آیت سجدہ کی تلاوت کی پھر وہیں کھڑا ہوگیا اور آیت سجدہ کی تلاوت کی یا کھڑا ہو کر بیٹھ گیا اور پھر اسی آیت سجدہ کی تلاوت کی تو اس پر ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہے۔ (امداد السائل غیر مطبوعہ)

تکرار آیت سجدہ کے درمیان قرأت، تسبیح اور تہلیل سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی نے آیت سجدہ کی تلاوت کی پھر قرات کرنے لگا یا تسبیحات پڑھنے لگا یا لا الہ اللہ کا ورد کرنے لگ گیا پھر دوبارہ اسی آیت سجدہ کی

تلاوت کی تو اس پر ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہے۔

(از امداد السائل بحوالہ عالمگیری صفحہ ۱۳۲ ج ۱)

آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد خشکی کی سواری پر سوار ہو کر بغیر چلائے اتر آنے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: ایک شخص نے آیت سجدہ کی تلاوت کی پھر خشکی کی سواری پر سوار ہو گیا لیکن سواری کو چلایا نہیں پھر اتر آیا تو اس پر اسی جگہ دوبارہ اسی آیت سجدہ کی تلاوت کرنے سے دوسرا سجدہ تلاوت واجب نہ ہوگا۔

(امداد السائل بحوالہ عالمگیری صفحہ ۱۳۶ ج ۱)

خشکی کی کھڑی ہوئی سواری پر آیت سجدہ تلاوت کے بعد اتر کر تلاوت کرنے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی شخص نے کھڑی سواری پر آیت سجدی کی تلاوت کی پھر اتر کر دوبارہ اسی آیت سجدہ کی تلاوت کی تو اس پر ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہے۔ (امداد السائل بحوالہ عالمگیری ج ۱)

فائدہ: مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں سواری پر سجدہ تلاوت ادا نہ ہوگا اس لئے زمین پر ہی سجدۂ تلاوت ادا کرنا ہوگا۔

حالت خوف میں خشکی کی سواری پر بھی سجدہ ادا ہو جاتا ہے

مسئلہ: کسی شخص نے سواری سے اترتے ہوئے آیت سجدہ کی تلاوت کی

پھر اسے کوئی خوف لاحق ہوگیا اس وجہ سے وہ سواری پر سوار ہوگیا اور سواری پر سجدۂ تلاوت ادا کرلیا تو اس کا سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے گا۔ البتہ اگر کوئی شخص حالت امن میں ایسا کرے گا تو اس کا یہ سجدۂ تلاوت کافی نہ ہوگا کیونکہ سجدۂ تلاوت واجب ہوتا ہے۔ (امداد السائل عالمگیری ج ۱)



فصل (۴)

سجدۂ تلاوت کے وہ مسائل جن کا تعلق سننے والے سے ہے

آیت سجدہ حیض و نفاس کی حالت میں سنی جائے تو سجدہ واجب نہیں

مسئلہ: اگر حیض یا نفاس کی حالت میں کسی سے سجدہ کی آیت سن لی تو اس پر سجدہ واجب نہیں ہوا۔ اور اگر ایسی حالت میں سنا جبکہ اس پر نہانا واجب تھا تو نہانے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہے۔

(بہشتی زیور حصہ دوم بحوالہ شرح التنویر ج ۱)

بیماری کی وجہ سے سجدہ کی طاقت نہ ہو تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر بیماری کی حالت میں (آیت سجدہ) سنے اور سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو جس طرح نماز کا سجدہ اشارہ سے کیا جاتا ہے اسی طرح اس کا سجدہ بھی اشارے سے کرے۔ (حوالہ بالا بحوالہ فتاویٰ ہندیہ ج ۱)

ٹیپ اور ٹی وی پر آیت سجدہ سننے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: ٹیپ ریکارڈ سے آیت سجدہ سننے پر بھی سجدہ واجب نہیں ٹی وی سے ٹیپ شدہ پروگرام نشر ہو رہا ہو تو اس کا بھی یہی حکم ہے اگر براہ راست پروگرام نشر ہو رہا ہو تو سجدہ کیا جائے اور اسپیکر سے آیت سجدہ سننے پر بھی سجدہ واجب ہے۔ (خیر الفتاویٰ صفحہ ۶۵۵ ج ۲ ایضاً احسن الفتاویٰ ج ۴)

بازگشت سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: صدی (بازگشت جو پہاڑ وغیرہ سے بطریق واجب صوت معلوم ہوتی ہے) اور پرندہ جیسے طوطا وغیرہ سے اگر آیت سجدہ سنی تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں۔ (درمختار مع الشامی صفحہ ۷۲۱ ج ۱)

حالت نوم میں پڑھی گئی آیت سجدہ سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی شخص نے سونے حالت میں آیت سجدہ کی تلاوت کی کسی نے سن لی تو سننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہے۔ (بحر الرائق صفحہ ۱۶۱ ج ۱)

کئی شخصوں نے ایک آیت سجدہ پوری کی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: کسی شخص نے آیت سجدہ کا ایک حرف ایک شخص سے سنا دوسرا دوسرے شخص سے تیسرا تیسرے شخص سے اس طرح ایک جماعت نے ایک آیت پوری کی تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہے۔

(طحطاوی ملخصاً صفحہ ۲۸۸)

حائضہ، مجنون اور نابالغ پر وجوب سجدہ کا حکم

مسئلہ: حائضہ مجنون اور نابالغ پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں خواہ یہ خود تلاوت کریں یا دوسرے سے سنیں اور ان سے غیر نے آیت سجدہ سنی تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ جنبی، حائض اور صبی ممیّز سے آیت سجدہ سننے والے پر سجدہ واجب ہے اور مجنون وصبی غیر ممیّز سے سننے پر واجب نہیں۔

(احسن الفتاویٰ صفحہ ۶۰ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

درخت کی ایک ٹہنی سے دوسری پر منتقل ہونے سے مجلس بدل جاتی ہے

مسئلہ: ایک شخص نے آیت سجدہ کی تلاوت کسی سے درخت کی ایک ٹہنی پر سنی پھر دوبارہ وہی آیت دوسری ٹہنی پر سنی تو چونکہ سننے والی کی مجلس ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی پر منتقل ہوجانے کی وجہ سے تبدیل ہوگئی اس لئے اس پر دو سجدے تلاوت کے واجب ہوں گے۔

(از امداد السائل بحوالہ تنویر مع شرحہ ج ۲)



فصل (۵)

سجدۂ تلاوت کے وہ مسائل جن کا تعلق نماز سے ہے

نماز میں سجدۂ تلاوت کا حکم

مسئلہ: اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھے تو وہ آیت پڑھنے کے بعد ترت (فوراً) نماز ہی میں سجدہ کرلے پھر باقی سورت پڑھ کر سجدہ میں جائے اگر اس آیت کو پڑھ کر ترت (فوراً) سجدہ نہ کیا اس کے بعد دو تین آیتیں اور پڑھ لیں تب سجدہ کیا تو بھی یہ درست ہے اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھ لیا تب سجدہ کیا تو سجدہ تو ادا ہو گیا لیکن گنہگار رہا۔

(بہشتی زیور حصہ دوم بحوالہ شرح التنویر ردالمحتار ج ۱)

نماز میں آیت سجدہ تلاوت کی مگر سجدہ نہیں کیا تو کیا کرے؟

مسئلہ: اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی اور نماز ہی میں سجدہ ادا کیا تو اب نماز کے بعد سجدہ ادا کرنے سے ادا نہ ہوگا ہمیشہ کے لئے گنہگار رہیں گے

اب سوائے توبہ استغفار کے کوئی صورت معافی کی نہیں ہے۔

(حوالہ بالا بحوالہ شرح التنویر ج ۲)

رکوع میں سجدۂ تلاوت کی نیت سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: سجدہ کی آیت پڑھ کر اگر تزت (فوراً) رکوع میں چلے جائیں اور رکوع میں یہ نیت کرلیں کہ میں سجدۂ تلاوت کی طرف بھی ہی رکوع کرتا ہوں تب بھی وہ سجدہ ادا ہو جائے گا۔ اور اگر رکوع میں یہ نیت نہیں کی تو رکوع کے بعد جب سجدہ کریں گے تو اسی سجدہ سے سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا کچھ نیت کرے چاہے کچھ نیت نہ کرے۔

(حوالہ بالا ایضاً امداد الاحکام صفحہ ۲۸۲ ج ۱)

حالت نماز میں کسی اور سے آیت سجدہ سننے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: نماز پڑھتے ہوئے کسی اور سے سجدہ کی آیت سنی تو نماز میں سجدہ نہ کریں بلکہ نماز کے بعد کریں اگر نماز میں ہی کرلیا تو وہ سجدہ ادا نہ ہوگا اور گناہ بھی ہوگا۔ (حوالہ بالا بحوالہ شرح التنویر)

حالت نماز میں کئی مرتبہ ایک ہی آیت سجدہ تلاوت کرنے سے سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر نماز میں سجدہ کی ایک ہی آیت کو کئی دفعہ پڑھیں تب بھی ایک

ہی سجدہ واجب ہے چاہے سب دفعہ پڑھ کر اخیر میں سجدہ کرلیں یا ایک دفعہ پڑھ کر سجدہ کرلیا پھر اسی رکعت میں یا دوسری رکعت میں وہی آیت پڑھیں۔ (حوالہ بالا بحوالہ فتاویٰ ہندیہ وشرح التنویر ج ۱)

نماز میں اور اسی جگہ نماز سے پہلے ایک ہی آیت سجدہ تلاوت کی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: سجدہ کی کوئی آیت پڑھی اور سجدہ نہیں کیا پھر اسی جگہ نیت باندھ لی اور وہی آیت پھر نماز میں پڑھی اور نماز میں سجدۂ تلاوت کیا تو یہی سجدہ کافی ہے دونوں سجدے اسی سے ادا ہو جائیں گے البتہ اگر جگہ بدل گئی ہو تو دوسرا سجدہ بھی واجب ہے۔ (حوالہ بالا بحوالہ شرح التنویر ج ۱)

سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرلیا پھر نماز میں وہی آیت تلاوت کی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرلیا تب اسی جگہ نماز کی نیت باندھ لی اور وہی آیت نماز میں دہرائی تو اب نماز میں پھر سجدہ کرے۔

(حوالہ بالا بحوالہ حوالہ بالا)

نماز میں صرف آیت سجدہ پڑھنے کا حکم

مسئلہ: اگر نماز میں کوئی آیت نہ پڑھے فقط سجدہ کی آیت پڑھے تو اس

میں یہ بھی شرط ہے کہ وہ اتنی بڑی ہو کہ وہ چھوٹی تین آیت کے برابر ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ سجدہ کی آیت کو دو ایک آیت کے ساتھ ملا کر پڑھے۔

(حوالا بالا)

کسی امام سے آیت سجدہ سنی پھر اس کے پیچھے نماز میں شامل ہو گیا تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر کوئی شخص کسی امام سے آیت سجدہ سنے اس کے بعد اس کی اقتداء کرے تو اس کو امام کیساتھ سجدہ ادا کرنا چاہئے اور اگر امام سجدہ کر چکا ہو تو اس میں دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ جس رکعت میں آیت سجدہ کی تلاوت امام نے کی ہو وہی رکعت اس کو اگر مل جائے تو اس کو سجدہ کی ضرورت نہیں اس رکعت کے مل جانے سے سمجھا جائے گا کہ وہ سجدہ بھی مل گیا دوسری یہ کہ وہ رکعت نہ ملے تو اس کے بعد نماز تمام کر کے خارج نماز میں سجدہ کرنا واجب ہے۔ (بہشتی گوہر حصہ ۱۱ بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

مقتدی سے آیت سجدہ سنی گئی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: مقتدی سے آیت سجدہ سنی جائے تو سجدہ واجب نہ ہوگا نہ اس پر نہ اس کے امام پر نہ ان لوگوں پر جو اس نماز میں شریک ہیں ہاں جو لوگ اس نماز میں شریک نہیں خواہ وہ لوگ نماز ہی نہ پڑھتے ہوں یا کوئی دوسری نماز پڑھ رہے ہوں تو ان پر سجدہ واجب ہوگا (حوالہ بالا بحوالہ درورد ج ۱)

خارج نماز اور داخل نماز کا سجدہ خارج و داخل ہی میں کرنا ضروری ہے

مسئلہ: خارج نماز کا سجدہ نماز میں اور نماز کا خارج میں بلکہ دوسری نماز میں بھی ادا نہیں کیا جاسکتا پس کوئی شخص نماز میں اگر آیت سجدہ پڑھے اور سجدہ نہ کرے تو اس کا گناہ اس کے ذمہ ہوگا اور اس کے سوا کوئی تدبیر نہیں کہ توبہ کرے اور ارحم الرحمین اپنے فضل و کرم سے معاف فرما دے۔

(حوالہ بالا بحوالہ درر دو بحرج ۱)

دو شخص علیحدہ گھوڑوں پر سوار ہونے کی حالت میں آیت سجدہ پڑھیں تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر دو شخص علیحدہ علیحدہ گھوڑوں پر سوار نماز پڑھتے جا رہے ہوں اور ہر شخص ایک ہی آیت سجدہ کی تلاوت کرے اور ایک دوسرے کی تلاوت کو نماز میں ہی سنے تو ہر شخص پر ایک ہی سجدہ واجب ہوگا جو نماز میں ادا کرنا واجب ہے اور اگر ایک ہی آیت کو نماز میں پڑھا اور اسی کو نماز سے باہر سنا تو دو سجدے واجب ہوں گے ایک تلاوت کے سبب سے دوسرا سننے سے مگر تلاوت کے سبب جو ہوگا وہ نماز میں ہی ادا کیا جائے گا اور سننے کے سبب سے جو ہوگا وہ خارج نماز کے ادا کیا جائے گا۔ (حوالہ بالا بحوالہ ردج ۱)

جمعہ،عیدین اورسری نمازوں میں آیت سجدہ کی تلاوت کا حکم

مسئلہ: جمعہ اور عیدین کی نماز میں آہستہ آواز کی نمازوں میں آیت سجدہ نہ پڑھنی چاہئے اس لئے کہ سجدہ کرنے میں مقتدیوں کے اشتباہ کا خوف ہے۔ (حوالہ بالا بحر ج ۱)

نمازی نے غیر نمازی سے آیت سجدہ سنی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: اگر نمازی نے کسی ایسے شخص سے آیت سجدہ سنی جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ کرے اگر نماز میں کرلیا تو وہ کافی نہیں بلکہ دوبارہ کرنا پڑے گا البتہ نماز فاسد نہ ہوگی۔ (خلاصہ صفحہ ج ابحوالہ امداد الفتاویٰ صفحہ ۳۲۹ ج ۱)

آیت سجدہ کے بعد تین آیات تک کی تاخیر جائز نہیں ہے

مسئلہ: آیت سجدہ کے بعد تین آیات تک تاخیر جائز نہیں ایک قول کے مطابق تین آیات تک بھی جواز ہے اس سے زیادہ جائز نہیں قول اول راجح واحوط ہے البتہ آخر سورت میں بالاتفاق تین چار آیات تک کی تاخیر کی بھی گنجائش ہے خواہ آیت سجدہ پر سجدہ کرکے بقیہ سورت پوری کرکے رکوع کرے یا آیت سجدہ پر نہ کرے بلکہ سورت پوری کرنے کے بعد رکوع کرے اور اگر وسط سورت میں آیت سجدہ کے بعد عمداً تین آیتیں پڑھ

لیں تو نماز واجب الاعادہ (اس کا دوبارہ لوٹانا واجب) ہے صلوٰۃ معادہ (جونماز دوبارہ لوٹائی جارہی ہے) میں یہی آیت سجدہ پڑھ کر سجدۂ تلاوت کرے اور اگر سہواً (بھول کر) اتنی تاخیر ہوگئی تو نماز میں اس کی قضاء کرے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرے۔

(احسن الفتاویٰ صفحہ ۵۶ ج ۴ بحوالہ درالمختار ج ۱)

منفرد نے کسی سے آیت سجدہ سننے کے بعد اسی آیت کی تلاوت کر لی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: منفرد نے کسی شخص سے آیت سجدہ سنی پھر اسی آیت کی خود بھی نماز میں تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت کیا تو یہ سجدہ ادا ہوگیا اور نماز بھی واجب الادعادہ نہیں۔ (احسن الفتاویٰ ۵۶ ج ۴)

امام نے بغیر آیت سجدہ پڑھنے کے سجدہ کرلیا تو نماز کا حکم

مسئلہ: امام نے دو رکعت نماز تراویح پڑھائی اس میں سجدۂ تلاوت والی سورت پڑھی اور بھول کر سجدے والی آیت سے پہلے سجدہ کرلیا اور نماز پوری کر کے سلام پھیر دیا اور سجدہ سہو نہ کیا تو اس صورت میں نماز واجب الاعادہ (یعنی نماز کا لوٹانا واجب) ہے سجدہ غیر واجبہ کی زیادتی کی وجہ سے سجدۂ سہو کر بھی لیا جائے تو بھی نماز کا اعادہ واجب ہے کیونکہ یہ سہو نہیں بلکہ

جہل ہے جو عذر نہیں ہے بلکہ (حکم میں) عمد ہے۔

(احسن الفتاویٰ صفحہ ۶۰ ج ۴)

سری نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: امام صاحب نے نماز عصر (یعنی کسی سری نماز میں) سورۂ انشقاق (یا کوئی ایسی سورت جس میں آیت سجدہ ہے) پڑھی اور آیت سجدہ پر سجدۂ تلاوت کیا مگر مقتدی غلط فہمی سے رکوع میں رہے اس صورت میں مقتدیوں پر لازم ہے کہ خبر ہونے پر رکوع چھوڑ کر سجدہ کریں بلکہ اگر رکوع کے بعد بھی تنبہ ہو تو بھی سجدۂ تلاوت ادا کر کے امام کا اتباع کریں جو لوگ سجدہ نہیں کریں گے ان کے لئے سجدہ کے ادا کرنے کی کوئی صورت نہیں ہے اگر کسی اشتباہ ہی کی حالت میں رکوع کے بعد نماز کا سجدہ بھی کر لیا تو اس کے ضمن میں اس کا سجدۂ تلاوت ادا ہو گیا اور اگر نماز کا دوسرا سجدہ بھی کر لیا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی البتہ امام کو ایسا کرنا جائز نہیں کیونکہ مقتدیوں میں انتشار ان کی نماز میں خلل بلکہ خطرۂ فساد اور ان کے لئے ادائے سجدہ کی کوئی صورت نہ رہنے کا خطرہ پیدا کرنے کا گناہ امام پر ہوگا صحیح طریقہ یہ ہے (اگر کوئی پڑھ لے) تو (اگر بڑی سورت ہو تو تین آیات آیت سجدہ کے علاوہ پڑھنے سے پہلے اور اگر چھوٹی ہو تو یہ بھی گنجائش ہے) کہ سورت پوری کر کے رکوع کرے اور رکوع میں سجدہ کی نیت نہ کرے اس کے بعد نماز کے سجدہ میں امام و مقتدی سب کا سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے گا سورۂ انشقاق میں آیت سجدہ کے بعد اگرچہ

چار آیات ہیں مگر تکمیل سورت کے لئے اس کی گنجائش ہے کہ سورت پوری کر کے رکوع کرے۔ (از احسن الفتاویٰ ملخصاً صفحہ ۲۶ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار ج ۱)

خشکی کی سواری پر حالت نماز میں ایک ہی آیت بار بار پڑھی تو ایک ہی سجدہ لازم ہے

مسئلہ: گھوڑا اونٹ اور ہر قسم کی گاڑی وغیرہ خشکی کی سواری پر نماز کے اندر آیت سجدہ کا تکرار کیا (یعنی بار بار پڑھا) تو ایک ہی سجدہ واجب ہے۔
(احسن الفتاویٰ ج ۴ بحوالہ ردالمحتار)

نماز میں سجدہ تلاوت بھول جائے تو کیا کرے

مسئلہ: نماز میں سجدہ کی آیت پڑھے مگر سجدہ کرنا بھول جائے اگر سلام کے بعد یاد آئے تو سجدۂ تلاوت کر کے تشہد دوبارہ پڑھے پھر سجدۂ سہو کر کے حسب قاعدہ نماز پوری کرے۔ اگر آیت سجدہ کے بعد دو یا زیادہ آیات پڑھنے کے بعد نماز کے اندر ہی یاد آجائے تو بہتر یہ ہے کہ فوراً سجدہ کرے جس رکن میں یاد آنے پر سجدہ کیا اس رکن کا اعادہ مستحب ہے آخر نماز تک سجدہ کی تاخیر بھی جائز نہیں البتہ قعدہ اخیرہ کے درمیان یا اس کے بعد سجدہ کیا تو قعدہ کا اعادہ فرض اور تشہد کا اعادہ واجب ہے اور بہر صورت سجدۂ سہوہ واجب ہے اگر سجدۂ تلاوت میں عمداً (جان بوجھ کر) دو آیتوں سے زیادہ تاخیر کی تو اعادہ (نماز کا لوٹانا) واجب ہے سجدۂ سہوہ کافی نہیں۔ (احسن الفتاویٰ صفحہ ۲۸ ج ۴)

مسئلہ: نماز تراویح میں اقترب للناس کے دوسرے سجدۂ تلاوت پر جو امام شافعیؒ کے نزدیک واجب ہے سجدہ کیا تو نماز میں کوئی نقص نہیں آیا اگر سجدہ کرنے والا عالم (متبحر) ہو اور اس کو دلیل سے امام شافعیؒ کی دلیل کی قوت معلوم ہوگئی ہو۔ (امداد الاحکام صفحہ ۲۸۷ ج ۱)

(یہ عالم متبحر کا حکم ہے عام حضرات کے لئے وہی حکم ہے جو حضرت قدس حکیم الامت تھانوی قدس سرہٗ نے امداد الفتاویٰ میں تحریر فرمایا ہے عام حضرات اسی پر عمل کریں۔ حضرت کا یہ فتویٰ اس رسالہ کے شروع میں ص ۸ پر درج ہے۔) عبدالقدوس غفرلہ

نماز میں سورۃ الحج کا دوسرا سجدہ کرلیا تو نماز کا لوٹانا واجب ہے

مسئلہ: نماز میں اقترب للناس کے دوسرے سجدۂ تلاوت پر غیر عالم نے سجدہ کرلیا تو اس شخص پر سجدۂ سہو لازم آئے گا کیونکہ اس کے امام کے نزدیک اس جگہ سجدہ نہیں تو اس نے نماز میں بلاضرورت ایک سجدہ بڑھا دیا جس سے تاخیر رکن لازم آئی جو موجب سجدۂ سہوہ ہے۔

(از امداد الاحکام ۲۸۷ ج ۱)

سجدۂ تلاوت کیا مگر آیت سجدہ چھوٹ گیا تو سجدۂ سہو لازم ہے

مسئلہ: نماز میں سورۃ انشقاق شروع کی اور فمالھم لایؤمنون پر ختم

کر کے سجدہ کرلیا پھر سجدہ سے اٹھ کر سجدہ کی آیت چھوڑ کر بقیہ سورۃ ختم کر کے رکعت پوری کر لی یعنی سجدہ تلاوت ہوا اور سجدۂ تلاوت کی آیت تلاوت نہیں ہوئی تو اس صورت میں سجدۂ سہو لازم ہے۔

(از امداد الاحکام صفحہ ۲۸۹ ج ۱)

عیدین کی نماز میں دوسری رکعت میں آیت سجدہ تلاوت کی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: صلوٰۃ العیدین کی دوسری رکعت میں آیت سجدہ تلاوت کرنے کے فوراً بعد تکبیرات زوائد کہہ کر رکوع میں چلا گیا تو چونکہ عید کی تین تکبیریں دو آیتوں کے برابر اور تین آیات سے کم ہیں اس لئے نماز عید کی دوسری رکعت میں بھی آیت سجدہ پر قراءۃ ختم کر کے رکوع میں نیت کر لی تو اس میں ورنہ سجدۂ نماز میں سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا۔

(از امداد الاحکام صفحہ ۲۹۰ ج ۱)

خشکی کی سواری کا نمازی، تکرار آیت سجدہ کرے تو پیدل چلنے والے کے لئے سجدہ کا حکم

مسئلہ: کوئی شخص خشکی کی سواری پر نفل میں آیت سجدہ کو بار بار پڑھتا جارہا ہو اور دوسرا شخص اس کے ساتھ پیدل چل رہا ہو تو آیت سجدہ کی تلاوت کرنے والے پر ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہوگا کیونکہ نماز مختلف

جگہوں کو جمع کر دیتی ہے لیکن سننے والے پر اتنے ہی سجود تلاوت لازم آئیں گے جتنی مرتبہ آیت سجدہ کی تلاوت سنے گا۔

(از امداد السائل بحوالہ درمختار ۱۱۲ ج ۱)

سجدۂ تلاوت کرنے سے پہلے نماز فاسد ہوجائے تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت نہیں کیا تھا کہ اس کی نماز کسی وجہ سے فاسد ہوگئی تو نماز کے فاسد ہوجانے کی وجہ سے خالی تلاوت باقی رہ گئی اور یہ سجدہ نماز کا نہیں رہا اس لئے خارج صلوٰۃ ادا کرنا واجب ہے۔ (شامی ج ۱)

سجدۂ تلاوت کرنے سے پہلے حائضہ ہوگئی تو سجدہ کا حکم

مسئلہ: عورت نماز پڑھ رہی تھی نماز میں آیت سجدۂ تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت کرنے سے پہلے ہی وہ حائضہ ہوگئی تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا کیونکہ عورت کی نماز بوجہ حیض فاسد ہوجائے تو اس سے سجدۂ تلاوت ساقط ہوجاتا ہے اور اس پر اس نماز کی قضاء بھی لازم نہیں آتی۔

(امداد السائل بحوالہ شامی ج ۱)

سجدۂ تلاوت کے بعد نماز فاسد ہوتو دوبارہ سجدہ واجب نہیں

مسئلہ: ایک شخص نے نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت بھی کرلیا اس کے بعد اس کی نماز فاسد ہوگئی توچونکہ آیت سجدہ کے بعد سجدۂ تلاوت کرلیا ہے اس لئے اب نماز کے فاسد ہو جانے کی وجہ سے دوبارہ سجدۂ تلاوت واجب نہ ہوگا۔ (امدادالسائل غیر مطبوعہ)

الحمد اللّٰہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات ولہ الحمد اولاً وآخراً



جدید نظر ثانی شدہ ایڈیشن

جس وقت تمہارے پاس ایسا شخص پیغامِ نکاح بھیجے کہ تم اس کے دین اور اخلاق کو پسند کرتے ہو تو (جس لڑکی کے تم متولی ہو) اس سے بیاہ دو۔ (الحدیث)

شادی کا شرعی معیار

★ اچھا رشتہ ملنے کے لئے اہم دعائیں۔ ★ برے رشتہ سے بچنے کے لئے دعائیں۔
★ شادی کے لئے لڑکا کیسا ہونا چاہئے۔ ★ نکاح دین داروں میں کرنا چاہئے
★ شادی کی فضول اور ناجائز رسمیں۔ ★ نکاح بذریعہ فون اور خط۔
★ جہیز کے انتظار میں نکاح میں تاخیر نہ کی جائے۔ ★ نکاح کی سنتیں۔
★ نکاح سے قبل لڑکا لڑکی کی رضامندی معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ ★ جہیز کا شرعی حکم۔

جدید ایڈیشن نمبر ۲
بہت سے اہم مسائل کے اضافوں کے ساتھ

حضرت مولانا مفتی اسد اللہ عمر نعمانی صاحب
تلمیذ حضرت اقدس فقیہ العصر مفتی مولانا قاری سید عبد الشکور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
مفتی جامعہ خلفاء راشدین اولکھ موڑ
مہتمم دار العلوم حفصہؓ بنت عمر فاروق محلہ میانکے موڑ (پھول نگر)

زمزم پبلشرز

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

اَغلاط العوام

یعنی

عوام میں مشہور غلط مسائل

خصوصیات

● معتبر علماء کی تحقیقی نظر اور عرق ریزی کا ثمرہ۔ ● عقائد و اعمال اور عبادات و معاملات میں افراط و تفریط سے محفوظ صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے کے بہترین راہنما اصولوں پر مشتمل۔

تصنیف لطیف

حکیم الامت مجددِ الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہ

جدید اضافہ و نگرانی

مسیح الامت حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحب قدس سرہ (خلیفہ حضرت تھانوی)

ترتیبِ جدید و حواشی

مولانا مہربان علی بڑوتوی

زمزم پبلشرز

نزد مقدس مسجد۔ اردو بازار۔ کراچی

فون ۷۷۲۵۶۷۳

گھریلو جھگڑے اور اُن کا حل

○ خواتین کے لئے مواعظ و نصائح کا بہترین مجموعہ
○ خواتین کے لئے خانگی اُمور کو سنوارنے کیلئے بُنیادی ہدایات کا ذخیرہ
○ خواتین کے لئے گھریلو جھگڑوں سے بچنے کیلئے تیر بہدف نسخے
○ گھر کو جنت نمونہ بنانے میں عورت کا بہترین کردار
○ میاں بیوی دونوں کیلئے ازدواجی جھگڑوں سے بچنے کی بہترین تدبیریں

تالیف
ابن فرید

زمزم پبلشرز
نزد مقدس مسجد۔ اُردو بازار۔ کراچی
فون ۷۷۲۵۶۷۳

مُسلم خواتین کیلئے مسائل کا گُلدستہ

مسائلِ مستورات

سوال وجواب کی صورت میں خواتین کے مخصوص
مسائل کا حل آسان وعام فہم انداز میں .

مؤلفہ
حضرت مولانا مفتی اسد اللہ عمر نعمانی
فاضلِ جامعہ خیر المدارس مُلتان

زمزم پبلشرز
نزد مقدس مسجد۔ اُردو بازار۔ کراچی
فون ۷۷۲۵۶۷۳

سونا، چاندی اور اُن کے زیورات

کے

اسلامی احکام

ڈاکٹر مُفتی عبدالواحد
مفتی جامعہ مدنیہ لاہور

زمزم پبلشرز

زم زم کی مطبوعات ایک نظر میں

اللہ تبارک وتعالیٰ کی نعمتیں اور اُن کا شکر	پیغام بیداری
تذکرہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	تعلیم الاسلام
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فضائل مناقب	جنت کی ضمانت
دور حاضر کے فتنے اور ان کا علاج	حافظ قرآن کا مقام
سنت کے مطابق نماز پڑھیے	ذکر اللہ کی کثرت کیجیے
سلوک احسان کی تاکید	سبق آموز واقعات
علم نافع اور علماء ربانیین کے اوصاف	سلام کے فضائل
عیادت مریض کے فضائل	فتنہ ٹی وی
فضائل وصلوٰۃ سلام	مسنون دعائیں
مسجد کے فضائل اور احکام وآداب	مسواک کے فضائل